9028- کسی دوسرے کی مدد سے بغلوں کے بال صاف کرنا

سوال

کیا کوئی دوسری عورت میری بغلوں کے بال صاف کر سکتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی امت کے لیے فطرتی سنتیں مشروع کی ہیں، جو کہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی درج ذیل حدیث میں بیان ہوئی ہیں :

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" دس چیزیں فطرت میں سے ہیں : مونچھیں کاٹنا، داڑھی بڑھانا، اور مسواک کرنا، اور ناک میں پانی چڑھانا، اور ناخن کاٹنا، انگلیوں کے پورے دھونا، اور بغلوں کے بال اکھیڑنا، اور زیر ناف بال مونڈنا، اور پانی سے استنجا کرنا "

زکریا رحمہ اللہ کہتے ہیں : مصعب کہتے ہیں کہ میں دسویں بھول گیا ہو سکتا ہے وہ کلی کرنا ہو"

صحیح مسلم حدیث نمبر (261).

انتقاص الماء : یعنی استنجا کرنا.

اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے بعض کے لیے وقت مقرر کیا ہے کہ یہ اشیاء چالیس یوم سے زیادہ دیر تک نہ چھوڑی جائیں، جیسا کہ درج ذیل حدیث میں بیان ہوا ہے.

انس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لیے مونچھیں کاٹنے، اور ناخن اتارنے، اور بغلوں کے بال اکھیڑنے، اور زیر ناف بال مونڈنے میں وقت مقرر کیا کہ ہم انہیں چالیس راتوں سے زیادہ نہ چھوڑیں "

صحیح مسلم حدیث نمبر (258).

دوم :

مرد کے لیے مرد اور عورت کے لیے عورت کی شرمگاہ دیکھنی جائز نہیں ہے.

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"نہ توکوئی مرد کسی مرد کی اور نہ ہی کوئی عورت کسی عورت کی شرمگاہ دیکھے، اور نہ ہی کوئی مرد کسی مرد کے ساتھ ایک ہی کپڑے میں اکٹھے سوئیں، اور نہ ہی کوئی عورت کسی عورت کے ساتھ ایک ہی کپڑے میں اکٹھی سوئے"

صحیح مسلم حدیث نمبر(338).

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اس حدیث میں مرد کا مرد کی شرمگاہ اور عورت کا عورت کی شرمگاہ کی طرف دیکھنے کی حرمت پائی جاتی ہے، اوراس میں کوئی اختلاف نہیں، اوراسی طرح مرد کا عورت کی شرمگاہ، اور عورت کا مرد کی شرمگاہ دیکھنا بالاجماع حرام ہے.

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرد کا عورت اور عورت کا مرد کی شرمگاہ کی طرف دیکھنے کی حرمت کی بطریق اولی تنبیہ کی ہے.

اوراس سے خاونداور بیوی مستثنی ہیں، کیونکہ وہ دونوں ایک دوسرے کے ستر اور شرمگاہ کو دیکھ سکتے ہیں، اور رہا مسئلہ محرم کا تواسمیں صحیح یہی ہے کہ وہ گھٹنے سے نیچے اور ناف سے اوپر ایک دوسرے کو دیکھ سکتے ہیں.

ان کا کہنا ہے : جو کچھ بھی ہم نے ذکر کیا ہے وہ بغیر کسی ضرورت کے حرام ہوگی، اور جو جائز کہا ہے وہ شہوت کے بغیر جائز ہوگا.

دیکھیں : فتح الباری(339/9).

سوم :

عورت کسی دوسری عورت کی بغلوں کے بال اتار سکتی ہے؛ کیونکہ عورت کی بغلیں کسی دوسری عورت کے لیے ستر میں شامل نہیں ہوتی، لیکن شرط یہ ہے کہ جب فتنہ سے امن ہو، یعنی وہ عورت پر فتن نہ ہو، اور وہ عورت اپنے خاوند یا کسی اور عورت کو اس عورت کے جسم کی صفات نہ بتائے.

دیکھیں : تفسیر ابن کثیر(258/3).

چہارم :

اور رہا مسئلہ بغلوں کے بال اکھیڑنے کی بجائے کسی پاؤڈر یا کریم وغیرہ سے صاف کرنا تو اس کے متعلق مستقلی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا :

کیا مرد اپنی بغلوں یا زیر ناف بال صاف کرنے کے لیے پاؤڈر یا کریم وغیرہ استعمال کر سکتا ہے ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

جی ہاں بغلوں اور زیر ناف بال صاف کرنے کے لیے اس کا استعمال کرنا جائز ہے.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء(171/5).

واللہ اعلم.